وراثتی زمین پر کسی بھائی نے جو مکان بنایا ہے کیا وہ بھی تقسیم ہوگا؟

سوال

میرے بھائی نے دو فلور بنائے ہیں، میرے والد کے گھر پہ بھائی کہتاہے کہ یہ فلور بنایا ہے اس لیے یہ بٹوارہ میں نہیں آئے گا صرف گراؤنڈ اور فرسٹ فلور کا حساب ہوگا، وہ خود رہتا بھی ہے سیکنڈفلور پر، چودہ سال سے میں فرسٹ فلور میں رہتاہوں،کیا بھائی کا یہ کہنا ٹھیک ہے ؟ براہ کرم، جواب دیں۔

جواب

بسم الله الرحمن الرحيم

Fatwa:1077-925/L=10/1440

اگر زمین والد صاحب کی ہے تو اصل زمین ہوتی ہے مکان اس کے تابع ہوتا ہے ؛لہذا جس وارث کے حق میں جتنی زمین آئے گی اس کے محاذات میں نیچے سے اوپر جتنی تعمیرات ہونگی وہ اس کی زمین پر تعمیر شمار ہوگی؛ البتہ چونکہ تعمیر دوسرے نے کرائی ہے اس لیے زمین والے کو چاہیے کہ تعمیر کرانے والے سے مصالحت کرلے ،آپ کے بھائی کی بات درست نہیں ہے ۔ (يدخل البناء والمفاتيح في بيع الدار بلا ذكر) لأن البناء متصل بالأرض اتصال قرار فيدخل في البيع تبعا.(مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر 2/ 14،الناشر: دار إحياء التراث العربي)

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

فتوی نمبر: 170772

تاریخ اجراء: Jul 7, 2019

دار الافتاء دار العلوم دیوبند